صرف مسیح پر ایمان کے ذریعے راستباز ٹھہرائے جانا

24 جولائی 2022 کا وعظ

گلتیوں 2:15،16،20،21

Clement Tendo، Pastoral Intern

آج ہم نیو سٹی کیٹیکزم سے سوال 30 کو دیکھیں گے۔ میں سوال پڑھوں گا، اور ہم مل کر جواب پڑھیں گے۔

سوال 30: یسوع مسیح پر ایمان کیا ہے؟

جواب: یسوع مسیح پر ایمان ہر اس چیز کی سچائی کو تسلیم کرنا ہے جو خُدا نے اپنے کلام میں ظاہر کیا ہے، اُس پر بھروسہ کرنا، اور نجات کے لیے صرف اُسے (یسوع) کو حاصل کرنا اور اُس میں آرام کرنا جیسا کہ اُسنے ہمیں خوشخبری میں یہ بخشا ہے۔

کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ یسوع مسیح پر ایمان لاعلمی پر مبنی ہے۔ لیکن ایسا نہیں ہے۔ آج کا کیٹیکزم کہتا ہے کہ ایمان میں خدا کے مکاشفہ کا علم انجیل میں شامل ہے۔ ایمان اس یقین کا نام ہے کہ خدا کا کلام سچا ہے، اور اس لیے آپ اپنے آپ کو اس کے لیے پوری طرح سے پیش کرتے ہیں۔ پس سچا ایمان کسی طرح سے اندھا نہیں ہوتا۔

یقیناً، اگر ہم کچھ جاننا یا کچھ کرنا چاہتے ہیں تو ہم سب کو کسی نہ کسی چیز پر یقین کرنا چاہیے۔ مثال کے طور پر، میں 26 جولائی کو پیدا ہوا تھا۔ میں یہ کیسے جان سکتا ہوں؟ میرے والدین نے مجھے ایسا بتایا۔ اور میں نے کبھی شک نہیں کیا کہ میرے والدین میرے حقیقی والدین ہیں۔ مزید یہ کہ میں نے کبھی کوئی ڈی این اے ٹیسٹ نہیں کرایا۔ پھر بھی، مجھے اب بھی یقین ہے کہ وہ میرے والدین ہیں۔ یہ ہمارے تعلقات پر بھی لاگو ہوتا ہے۔ آپ کبھی بھی کسی کو جان نہیں سکتے اور اس سے تعلق نہیں رکھ سکتے جب تک کہ آپ اس پر بھروسہ کرنے کو تیار نہ ہوں۔

دوست: ہم زندگی میں جو کچھ بھی کرنے کی کوشش کرتے ہیں اس کی بنیاد ایمان پر ہوتی ہے۔ کسی بھی چیز کو صحیح معنوں میں جاننے کے لیے، ہمیں یقین کرنے کی ضرورت ہے کہ ہم اسے پہلے جان لیں گے۔ تو یہ راستباز ٹھہرائے جانے پر کیسے لاگو ہوتا ہے؟

آیئے مل کر گلتیوں 2:15، 16، 20 اور 21 کو پڑھیں۔

15 گو ہم پَیدایش سے یہودی ہیں اور گُنہگار غَیر قَوموں میں سے نہیں۔

16 تَو بھی یہ جان کر کہ آدمی شرِیعت کے اَعمال سے نہیں بلکہ صِرف یِسُوعؔ مسِیح پر اِیمان لانے سے راست باز ٹھہرتا ہے خُود بھی مسِیح یِسُوعؔ پر اِیمان لائے تاکہ ہم مسِیح پر اِیمان لانے سے
راست باز ٹھہریں نہ کہ شرِیعت کے اَعمال سے۔ کیونکہ شرِیعت کے اَعمال سے کوئی بشر راست باز نہ ٹھہرے گا۔
20 میں مسِیح کے ساتھ مصلُوب ہُؤا ہُوں
اور اب مَیں زِندہ نہ رہا بلکہ مسِیح مُجھ میں زِندہ ہے
اور مَیں جو اَب جِسم میں زِندگی گُذارتا ہُوں تو خُدا کے بیٹے پر اِیمان لانے سے گُذارتا ہُوں جِس نے مُجھ سے مُحبّت رکھی اور اپنے آپ کو میرے لِئے موت کے حوالہ کر دِیا۔
21 میں خُدا کے فضل کو بیکار نہیں کرتا کیونکہ راست بازی اگر شرِیعت کے وسِیلہ سے مِلتی تو مسِیح کا مرنا عَبث ہوتا۔

آیئے مل کر یسعیاہ 40:8 پڑھیں۔

"ہاں گھاس مرجھاتی ہے۔ پُھول کُملاتا ہے پر ہمارے خُدا کا کلام ابد تک قائم ہے۔"

آئیں دُعا کریں.

مہربان باپ، ہم تیرے سامنے آتے ہیں تیرے کلام کی منادی پر برکت مانگتے ہیں۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ تیری روح ہمارے ذہنوں اور دلوں کو منور کرے۔ جیسا کہ تیرے کلام کی منادی کی جاتی ہے، ہماری مدد فرما کہ یسوع کو قریب سے دیکھیں، اُس سے محبت کریں، اور اُس کی خدمت اچھی طرح کریں۔ اور صرف یسوع کے نام میں ہم دعا مانگتے اور یقین رکھتے ہیں۔ آمین۔

گلتیوں ایک ایسا خط ہے جو پولس نے گلتیہ کی کلیسیا کو ان کی کمیونٹی میں جھوٹے اساتذہ کے خلاف مزاحمت کرنے میں مدد کرنے کے لیے لکھا تھا۔ جھوٹے اساتذہ نے کہا، "\[غیر یہودیوں\] کا ختنہ ہونا ضروری ہے تاکہ ان کا مسیحیت میں آنے کا عمل مکمل ہو جائے۔" گلتیوں 1:8 میں، پولس اس خیال کو ایک مختلف انجیل کہتا ہے کیونکہ یہ نجات کا غلط راستہ ہے۔

ہمارے حوالے میں ہمیں مسیحیت کی بنیادی تعلیمات میں سے ایک تعلیم ملتی ہے:صرف مسیح پر ایمان کے وسیلہ راستباز ٹھہرائے جانا۔ مارٹن لوتھر سولہویں صدی کا پادری تھا۔ لوتھر نے کہا، "راستباز ٹھہرایا جانا وہ نظریہ ہے جس پر چرچ قائم ہوتا ہے یا گرتا ہے۔" لیکن راستباز ٹھہرایا جانا کیا ہے؟ یہ خُدا کے خالص فضل کا ایک عمل ہے جس کے ذریعے، ایمان سے، ہم مسیح کی راستبازی کی وجہ سے خُدا کے سامنے راستباز ٹھہرائے جاتے ہیں۔

آج کے لیے دو نکات:

پوائنٹ 1: صرف مسیح پر ایمان لانے سے ہم راست باز ٹھہرتے ہیں (آیات 15,16)
پوائنٹ 2: صرف مسیح پر ایمان لانے سے ہم خدا کے لیے اور اس میں زندگیاں گزارتے ہیں (آیات 20,21)

پوائنٹ 1 پر بات کرنے کے لیے آیئے آیت 15 کو دوبارہ دیکھیں:

"15 گو ہم پَیدایش سے یہودی ہیں اور گُنہگار غَیر قَوموں میں سے نہیں۔"

پولس تعلیم دے رہا ہے کہ کوئی بھی پیدائشی طور پر راستباز نہیں ٹھہرایا جا سکتا۔ یہ صرف مسیح میں ایمان سے ممکن ہے۔ پولس کے زمانے کے یہودیوں کا خیال تھا کہ وہ اخلاقی طور پر اپنے اردگرد کے "غیر قوم گنہگاروں" سے برتر تھے۔ لیکن پولوس اس بات پر زور دیتا ہے کہ ہر کوئی، یہودی اور غیر قوم گنہگار، صرف مسیح پر ایمان کے ذریعے ہی راستباز ٹھہرائے جاتے ہیں۔ جیسا کہ ہم نے پچھلے ہفتے کے واعظ میں سنا، مسیح جسمانی راستبازوں کے لیے نہیں آیا، بلکہ اُن کے لیے آیا جو اپنے آپ کو گنہگار سمجھتے ہیں۔

یسوع نے لوقا 5:32 میں کہا:

"32 میں راستبازوں کو نہیں بلکہ گنہگاروں کو توبہ کے لیے بلانے آیا ہوں۔"

آیت 15 سے آپ بتا سکتے ہیں کہ یہودیوں کی نظر میں غیر یہودیوں کی شہرت بُری تھی۔ وہ "غیر قوم گنہگار" تھے۔ لیکن غیر قوموں کے گنہگاروں کو بھی خدا کے سامنے راستباز قرار دیا جا سکتا ہے، جب وہ صرف مسیح یسوع پر ایمان رکھتے ہیں۔ پیدائش 15:6 میں، بائبل کی پہلی کتاب میں ہم پڑھتے ہیں، "اور وہ (ابرہام) خُداوند پر اِیمان لایا اور اِسے اُس نے اُس کے حق میں راست بازی شُمار کیا۔" ویسے ابراہام خود بھی یہودی نہیں تھا۔

"شُمار کیا" کا ترجمہ "کریڈیٹڈ/کھاتے میں ڈالا جانا" بھی کیا جا سکتا ہے۔ یہ بینکنگ کی اصطلاحات ہیں۔ ایک ایسے شخص کا تصور کریں جو دیوالیہ ہے۔ اس کے بینک اکاؤنٹ میں صفر ڈالر ہیں۔ لیکن اس کے پاس لامحدود قرض ہے۔ وہ قرض ادا کرنے سے قاصر ہے، جب تک کہ اس کے اکاؤنٹ میں رقم جمع نہ ہو جائے۔

اس شخص کی طرح، ہم سب مسیح کے بغیر راستبازی کے اعتبار سے دیوالیہ ہیں۔ ہمارے پاس اپنی کوئی ایسی راستبازی نہیں ہے جو ہمیں خدا کے ساتھ راست بنا سکے۔ ہمارا قرض لامحدود ہے کیونکہ ہم ایک لامحدود پاک خدا کے خلاف گناہ کرتے ہیں۔ ہم یہ قرض ادا نہیں کر سکتے۔ لیکن جب آپ یقین کرتے ہیں کہ مسیح آپ کا قرض ادا کرنے کے لیے موا اور دوبارہ جی اُٹھا تو اس کی لامحدود اور کامل راستبازی آپ کے کھاتے میں جمع ہو جاتی ہے۔ اور آپ کا لامحدود قرض ادا ہو جاتا ہے۔

دوستو: اگر کوئی ایسا لامحدود قرض ادا کرتا ہے جسے آپ ادا نہیں کر سکتے تو آپ اسے کیا جواب دیں گے؟ ٹھیک ہے، میں خوشی سے اپنی ساری زندگی اس کے حوالے کر دوں گا۔ اور یہ وہی ہے جو ابراہام نے کیا، حالانکہ آنے والے مسیح کا وعدہ ابھی مستقبل میں پورا ہونا تھا۔ ابراہام کی طرح، جب آپ ایمان لاتے ہیں، مسیح کی راستبازی آپ کے کھاتے میں ڈال دی جاتی ہے۔ اور چونکہ یہ مسیح ہی ہے جو اس لامحدود قرض کو ادا کرتا ہے، اس لیے کوئی بھی یہ دعویٰ نہیں کر سکتا کہ وہ خود سے خدا کے سامنے راستباز ٹھہرنے کا مستحق ہے۔

کیونکہ ہم شریعت کے کاموں سے نہیں بلکہ صرف مسیح یسوع پر ایمان لانے سے راستباز ٹھہرائے گئے ہیں۔ یہ وہی ہے جو پولس آیت 16 میں بہت سخت زبان استعمال کرتے ہوئے سکھاتا ہے۔ اسے دوبارہ سنیں:

16 تَو بھی یہ جان کر کہ آدمی شریعت کے اَعمال سے نہیں بلکہ صِرف یِسُوعؔ مسیح پر اِیمان لانے سے راست باز ٹھہرتا ہے خُود بھی مسیح یِسُوعؔ پر اِیمان لائے تاکہ ہم مسیح پر اِیمان لانے سے راست باز ٹھہریں نہ کہ شریعت کے اَعمال سے۔ کیونکہ شریعت کے اَعمال سے کوئی بشر راست باز نہ ٹھہرے گا۔

دو میراتھن رنرز کے بارے میں سوچیں: جے اور بلی۔ جے کے دوڑنے کے بعد اسے احساس ہوتا ہے کہ اس نے 26.2 میل مکمل کر لیا ہے، سوائے اس کے کہ وہ غلط منزل کی طرف بھاگا ہے! جب تک وہ ختم کرتا ہے، وہ بہت تھک چکا ہوتا ہے۔ وہ بہت مایوس ہے۔ اگرچہ اس نے پورا فاصلہ طے کیا ہے، لیکن اسے انعام نہیں ملے گا۔ کیوں؟ کیونکہ وہ صحیح منزل/سمت کی طرف نہیں بھاگا۔ دوسری طرف، بلی صحیح منزل/سمت کی طرف 26.2 میل دوڑتا ہے۔ ہاں، بلی تھک گیا ہے۔ لیکن وہ اپنے پیش کردہ انعام کے بارے میں پُرجوش ہے۔ جے اور بلی دونوں ایک ہی فاصلے پر بھاگے، لیکن وہ دو مختلف سمتوں میں بھاگے۔ ان دو لوگوں کی طرح غیر ایماندار اور ایماندار دو مختلف سمتوں میں دوڑ رہے ہیں۔ غیر ایماندار اپنے جلال کی طرف دوڑ رہا ہے جبکہ ایماندار خدا کے جلال کی طرف دوڑ رہا ہے۔ جب تک مسیح غیر ایماندار کو بچاتا نہیں اور اسکی منزل کو تبدیل نہیں کرتا، وہ اپنی خود پسندی کی خواہشات کا پیچھا کرتا رہے گا۔ یہ اسے تھکاتا رہے گا اور اس کی زندگی کو دکھی بنا دے گا۔

ہم خدا کے جلال کے لیے بنائے گئے ہیں۔ ہم زندگی میں حقیقی خوشی اور اطمینان صرف اسی صورت میں پا سکتے ہیں جب ہم خدا اور اس کے جلال کی پیروی کریں۔ لیکن گناہ کی وجہ سے، ہمارا طے شدہ موڈ یہ ہے کہ ہم اپنے جلال کو تلاش کریں۔ یہ صرف تھکن اور مایوسی کی طرف جاتا ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ ہم کتنے کھوئے ہوئے ہیں۔ لیکن جب ہم مسیح پر ایمان رکھتے ہیں، تو اُس میں امید پیدا ہوتی ہے۔ صرف وہی اکیلا ہمیں خدا کے ساتھ صحیح مقام پر لا سکتا ہے۔ صرف مسیح میں ہی ہم خُدا کی طرف بھاگنے اور اُسے وہ جلال دینے کے قابل ہیں جس کا وہ حقدار ہے۔

اپنی تبدیلی سے پہلے، پولُس ایک فریسی تھا۔ اُس نے مسیحیوں کو اذیت دے کر خدا کی خوشنودی حاصل کرنے کی بہت کوشش کی۔ اس نے سوچا کہ ایسا کرنے سے وہ (پولُس) راستباز ٹھہرایا جا سکتا ہے۔ گلتیوں 2:17 میں پولس کہتا ہے کہ اپنی کوششوں سے، اس نے خود کو گنہگار پایا۔ پولُس نے دریافت کیا کہ وہ کتنا خطرے میں تھا جب اس نے دیکھا کہ وہ غلط منزل کی طرف بھاگ رہا ہے۔ وہ راستبازی کمانے کی کوشش کر کے اپنی شان و شوکت کے پیچھے لگا ہوا تھا۔ لیکن جب پولس ایمان کے ساتھ یسوع سے جُڑا تو اس نے نجات پائی۔ جب ہم بھی مسیح پر ایمان رکھتے ہیں، تو وہ ہمیں اس خوفناک صورتحال سے بچاتا ہے۔

مجھے یقین کرنے اور شک کرنے کے بارے میں سیلی لائیڈ جونز کی بچوں کی کہانی پسند ہے۔ وہ لکھتی ہیں، "ذرا تصور کریں کہ آپ ایک بڑے پہاڑ پر چڑھائی کر رہے ہیں اور آپ کے قدم لڑکھڑا جاتے ہیں۔ عین اس سے پہلے کہ آپ کراس میں ڈوب جائیں، آپ کو ایک شاخ نظر آتی ہے۔ کیا آپ کو اس شاخ پر یقین کرنے کی ضرورت ہے تاکہ وہ آپ کو بچا سکے؟ آپ اس کے بارے میں فکر نہ کریں - آپ صرف اسے پکڑو! ایمان اس شاخ کو پکڑنے کے مترادف ہے۔ ہم صرف خدا کی طرف رجوع کرتے ہیں۔ اور وہی ہے جو ہمیں بچاتا ہے۔ ہمارا مضبوط خدا وہ ہے جو ہمیں بچاتا ہے - ہمارا مضبوط ایمان نہیں۔ کیونکہ ایمان صرف یہ نہیں ہے کہ آپ خدا کو تھامے رہیں۔ یہ کہ خدا آپ کو تھامے ہوئے ہے۔"

یسعیاہ، جیسا کہ وہ مسیح کے آنے کے بارے میں پیشن گوئی کر رہا تھا، اسے شاخ کے طور پر بیان کرتا ہے۔ یسعیاہ 11:1 میں، وہ لکھتا ہے،
"1 اور یسّی کے تنے سے ایک کونپل نکلے گی اور اُس کی جڑوں سے ایک بارآور شاخ پَیدا ہو گی۔"

دوستو، ہمارے باغی دلوں کی وجہ سے، ہم خود کو چھوڑ کر غلط منزل کی طرف بھاگیں گے اور خدا کی مذمت کے گہرے گڑھے میں جا گریں گے۔ ہمیں اس شاخ کو پکڑنے کی ضرورت ہے جس کے بارے میں یسعیاہ نے پیشین گوئی کی تھی، جو مسیح یسوع ہے۔ آپ کو شروع میں اس شاخ کے بارے میں سب کچھ سمجھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ آپ کو صرف اس پر بھروسہ کرنے کی ضرورت ہے، کیونکہ آپ کے گناہ کا مسئلہ فوری اور ضروری ہے۔ آپ کو بچنے کے لیے کسی کی ضرورت ہے۔ اس طرح، آپ کو اپنا ایمان صرف مسیح میں رکھنا چاہیے، ورنہ آپ ہلاک ہو جائیں گے۔ اور چونکہ ہمارے ایمان کی مضبوطی ہمیں نہیں بچا سکے گی، اس لیے آپ کو اور مجھے راستبازی کی ضرورت ہے جو راستباز ہونے کے لیے ہماری اپنی نہیں ہے۔ یہ وہ راستبازی ہے جو ہم صرف مسیح پر ایمان لانے سے حاصل کرتے ہیں۔ اور اسی ایمان سے، ہمارے اندر مسیح کی جی اُٹھنے والی زندگی ہے، اور ہم اُس کے لیے جیتے ہیں۔

پوائنٹ 2: صرف مسیح پر ایمان لانے سے، ہم خدا کے لیے اور اس میں جیتے ہیں (آیات 20,21)

آیات 20 اور 21 ظاہر کرتی ہیں کہ صرف ایمان کے ذریعہ راستبازی سچی اور صحیح زندگی کی طرف لے جاتی ہے۔

آیئے اب ایک ساتھ آیت 20 کو دیکھیں۔
20 "مَیں مسیح کے ساتھ مصلُوب ہُؤا ہُوں
اور اب میں زِندہ نہ رہا بلکہ مسیح مُجھ میں زِندہ ہے
اور مَیں جو اَب جِسم میں زِندگی گُذارتا ہُوں تو خُدا کے بیٹے پر اِیمان لانے سے گُذارتا ہُوں جِس نے مُجھ سے محبّت رکھی اور اپنے آپ کو میرے لئے موت کے حوالہ کر دِیا۔"

پولُس کہتا ہے: "میں مسیح کے ساتھ مصلوب ہُوا ہوں۔" ظاہر ہے، پولوس یسوع کے ساتھ صلیب پر نہیں گیا تھا۔ پولُس کے پرانے گنہگار طریقے/راستے مسیح کے ساتھ مارے گئے اور اس کا پولس کی زندگی پر دیرپا اثر ہوا۔

پولس گلتیوں 5:24 میں وضاحت کرتا ہے کہ ہمارا جسم، اپنے تمام جذبات اور خواہشات کے ساتھ، یسوع کے ساتھ مصلوب ہُوا تھا۔ روح کی طاقت کے ذریعے، ہمارے گناہ بھرے خیالات اور اعمال ہمیں اس طرح کنٹرول نہیں کرتے جیسے وہ پہلے کرتے تھے۔ کیونکہ وہ صلیب پر مارے گئے ہیں۔ ہاں، ہم اب بھی گناہ کے ساتھ جدوجہد کر رہے ہیں۔ لیکن چونکہ خدا کا روح ہم میں رہتا ہے، ہمیں گناہ پر غالب آنے اور مسیح کے لیے جینے کی طاقت ملتی ہے جس نے ہم سے محبت کی اور ہمارے لیے موا۔

آیت 20 میں، پولوس آگے کہتا ہے:

"20 اور اب میں زِندہ نہ رہا بلکہ مسیح مُجھ میں زِندہ ہے ۔"

جی اُٹھا مسیح ہم میں زندہ ہے، میرے دوستو!

ہمارے پاس سچی اور بھرپور زندگی ہے کیونکہ مسیح جو ہم میں رہتا ہے مردوں میں سے جی اُٹھا کہ دوبارہ کبھی نہیں مرے۔

آیت 20 میں، پولس نے مزید کہا:

"20 اور میں جو اَب جِسم میں زِندگی گُذارتا ہُوں تو خُدا کے بیٹے پر اِیمان لانے سے گُذارتا ہُوں جِس نے مُجھ سے محبّت رکھی اور اپنے آپ کو میرے لئے موت کے حوالہ کر دِیا۔"

مسیح پر ایمان کے ذریعے نجات پانے کے بعد ہم اُس پر ایمان کے ساتھ زندہ رہتے ہیں۔

ہم انحصار کرتے ہیں اور یسوع کی خود بخش محبت سے جُڑے رہتے ہیں۔

جس طرح ہماری کاریں گیس کے بغیر نہیں چل سکتی، اسی طرح ہم ناکام رہیں گے جب تک کہ ہم صرف مسیح پر بھروسہ نہیں کرتے۔

آیت 21 میں پولس ان لوگوں کے اعتراضات کا جواب دیتا ہے جو سمجھتے ہیں کہ فضل کی یہ خوشخبری غیر اخلاقی زندگی کی طرف لے جائے گی۔ وہ لکھتا ہے:

"21 میں خُدا کے فضل کو بیکار نہیں کرتا کیونکہ راست بازی اگر شرِیعت کے وسِیلہ سے مِلتی تو مسیح کا مرنا عَبث ہوتا۔"

اگر کوئی شریعت کے کاموں سے خدا کے سامنے راستباز بن سکتا ہے، تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ مسیح کا مرنا عبث ٹھہرا۔ یہ یقین کرنا کہ ابدی اور حقیقی زندگی مسیح یسوع کے علاوہ مل سکتی ہے خدا کے فضل کو رد کرنا ہے۔ ہم میں سے کوئی بھی اپنے کاموں سے راست باز نہیں ہو سکتا۔ اس لیے ہم خدا کے فضل کو معمولی نہیں سمجھتے۔ اخلاقی طور پر مہذب اور غیر اخلاقی شخص دونوں کو خُدا کے فضل سے چیلنج کیا جاتا ہے کہ وہ جی اٹھے مسیح کے لیے زندہ رہیں نہ کہ اپنے لیے۔ ہم سب کو چیلنج کیا گیا ہے کہ خدا سے بھاگنا بند کریں، اور خدا کی طرف بھاگنا شروع کریں اور اس کے جلال کا تعاقب کریں۔ یہودیوں نے گلتیوں کو راستباز ٹھہرائے جانے کے لیے ختنہ کرانے کا کہہ کر گمراہ کیا۔ لیکن پولس ظاہر کرتا ہے کہ یہودی اور غیر قوم دونوں کے گنہگاروں کو صرف مسیح پر بھروسہ کرنے کی ضرورت ہے تاکہ وہ خدا کے سامنے راستباز ٹھہریں۔

مسیحی خاندان یا قوم میں پیدا ہونا کسی کو نہیں بچائے گا۔ والدین کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے بچوں کو خوشخبری کے بارے میں واضح طور پر سکھائیں۔ تاہم، بچوں کو تب ہی نجات مل سکتی ہے جب وہ اپنی نجات کے لیے صرف مسیح میں اپنا ایمان رکھیں۔ یہ واحد راستہ ہے جس سے کوئی شخص خُدا کے سامنے راستباز ٹھہرایا جاتا ہے۔

دوستو، مسیح کے علاوہ، ہم سب خدا کے سامنے راستبازی کے اعتبار سے دیوالیہ ہیں۔ ہمیں اپنے دیوالیہ کھاتے میں جمع کرنے کے لیے ایک خارجی، لامحدود، اور کامل راستبازی کی ضرورت ہے۔ خدا کا شکر ہے، کیونکہ مسیح نے اپنی موت اور جی اُٹھنے سے یہ کیا ہے۔ یسوع نے اپنی لامحدود راستبازی کو ہمارے کھاتوں میں جمع کر دیا ہے! اور مزید بھی ہے۔ یسوع نے یہ ایک بار اور ہمیشہ کے لیے کیا ہے، اور ان تمام لوگوں کے لیے جو اُس پر یقین رکھتے ہیں، اب اور آنے والے وقت میں۔ مسیح کی راستبازی اس ڈالر کی مانند نہیں ہے جو اس وقت مہنگائی کر رہا ہے۔ ہمیں یسوع کی طرف سے ایک راستبازی ملتی ہے جو کبھی بھی کم یا ختم نہیں ہو سکتی۔ ایک ایماندار کا باپ کے سامنے کھڑا ہونا ہمیشہ کے لیے محفوظ ہے۔ جب خُدا باپ ہمیں دیکھتا ہے، تو وہ مسیح کی راستبازی کو ہمارے کھاتے میں دیکھتا ہے۔ یہ ایک ایسا معجزہ ہے جو کوئی شخص نہیں کر سکتا۔ آپ اور میرے جیسے گنہگاروں کو راستباز ٹھہرانے کے لیے خُدا کی تعریف کریں۔

اگر آپ ابھی تک یسوع پر بھروسہ نہیں کرتے ہیں، تو مجھے آپ کو کچھ بری خبر سنانے کی ضرورت ہے۔ آپ کے اچھے کام یا لاپرواہ غیر اخلاقی زندگی آپ کو درست نہیں ٹھہرائے گی، کیونکہ وہ مردہ کام اور گندی دھجیاں ہیں۔ لیکن اچھی خبر ہے! مسیح آج آپ کو بچانے کے لیے تیار ہے۔ اپنے ضمیر کو دیر نہ کرنے دیں۔ میں آپ سے التجا کرتا ہوں۔ خُدا کے سامنے راست طور پر کھڑے ہونے کے لیے یسوع مسیح پر بھروسہ کریں۔ صرف وہی ہے جو راستبازی فراہم کر سکتا ہے جس کی آپ کو اشد ضرورت ہے۔ صرف اس وقت جب آپ اسے حاصل کریں گے تو آپ حقیقی معنوں میں جینا شروع کریں گے جیسا کہ آپ جی اٹھے مسیح کے لیے جیتے ہیں۔

میں آپ سے جو مسیح یسوع پر ایمان رکھتے ہو کچھ اور کہوں گا۔ یاد رکھیں کہ مسیحی زندگی اس بارے میں نہیں ہے کہ آپ کا ایمان کتنا مضبوط ہے۔ یہ اس کے بارے میں ہے کہ آپ کس پر اعتماد کرتے ہیں۔ اگرچہ آپ کا ایمان کبھی کبھی کمزور معلوم ہوتا ہے، مسیح آپ کا نجات دہندہ مضبوط اور مہربان ہے۔ یاد رکھیں کہ آپ کیسے ایمان لائے۔ آپ مر چکے تھے لیکن اس نے آپ کو مرِدوں میں سے زندہ کیا اور آپکو نئی زندگی دی۔ صرف اس نے ہی آپ کو ایمان کی نعمت بخشی ہے، اس لیے وہی اسے آخر تک برقرار رکھ سکتا ہے۔ اپنی طاقت پر بھروسہ کرنے کی کوشش نہ کریں۔ بلکہ، جیسا کہ امثال 3:5-6 کہتا ہے:

"5 سارے دِل سے خُداوند پر توکلُّ کر اور اپنے فہم پر تکیہ نہ کر۔
6 پنی سب راہوں میں اُس کو پہچان اور وہ تیری راہنُمائی کرے گا۔ ۔"

یسوع مسیح اچھا چرواہا ہے۔ وہ ہمیں راستباز ٹھہرا کر ہمارے روحانی سفر پر اکیلا نہیں چھوڑ دیتا۔

دوست: جب آپ کا ایمان کمزور ہو تو یاد رکھیں کہ مسیح آپ کے لیے موا۔ وہ کچھ ایسا کرنے کے لیے موا جو ہم نہیں کر سکتے تھے۔ اپنی زندگی میں تمام آزمائشوں کے باوجود اس سے چمٹے رہیں۔ وہ وفادار ہے۔ کیونکہ وہ آپ سے محبت کرتا ہے، وہ آپ کو کبھی جانے نہیں دے گا۔ آپ ہمیشہ کے لیے اس کے ہیں، اور وہ آپ کو کبھی نہیں چھوڑے گا اور نہ ہی آپ کو بھولے گا۔

آئیں دُعا کریں.

خداوند یسوع، ہمارا ایمان اکثر کمزور ہوتا ہے۔ لیکن تو ہمیں اپنے پاس واپس لانے کے لیے مضبوط اور مہربان ہیں۔ براہِ کرم ہمیں اس حقیقت کی یاد دلا کہ تو ہی ہے جو ہمیں ایمان کے ذریعے راستباز ٹھہراتا ہے اور یہ کہ جن کو تو بچاتا ہے وہ ہمیشہ تیرے ہیں۔ ان لوگوں کی مدد کر جنہوں نے یہ پیغام پہلی بار سنا ہے کہ تجھ پر یقین کریں۔ ہم میں سے جو تجھ کو جانتے ہیں، ہمارے ایمان کو مضبوط کر۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ تیری روح تجھ جلال دیتی رہے کیونکہ وہ ہمیں اب اور ہمیشہ کے لیے باپ کی حضوری میں لاتی ہے۔ براہِ کرم ہم سب کی مدد کر کہ تیرے راستبازی کے کام کے باعث تجھ میں آرام اور سکون تلاش کریں۔ ہم یہ دعا باپ اور بیٹے اور روح القدس کے نام پر بھروسہ کرتے ہوئے مانگتے ہیں۔ آمین۔

One Voice Fellowship